اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 387:

نمازِ جنازہ

میں ثنا اور دُرود شریف پڑھنے کا حکم

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی و علمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین
ٹیلیگرام چینل

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

نمازِ جنازہ میں ثنااور دُرود شریف پڑھنے کا حکم:

نمازِ جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنابیان کرنا، دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھنا، جبکہ تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعائے مغفرت کرنا سنت ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ نمازِ جنازہ در حقیقت میت کے لیے دعا ہے، اور دعا کی زیادہ قبولیت کے پیشِ نظر اس سے پہلے پہلی تکبیر کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنابیان کی جاتی ہے، دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھا جاتا ہے، جبکہ تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعائے مغفرت کی جاتی ہے۔ ذیل میں اس حوالے سے چند روایات ملاحظہ فرمائیں:

نمازِ جنازہ میں ثنااور درود شریف پڑھنے کا ثبوت:

1۔ حضرت ابو سعید مقبری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نمازِ جنازہ کس طرح ادا فرماتے ہیں؟ تو انھوں نے فرمایا کہ میں تکبیر کہتا ہوں، پھر اللہ کی حمد و ثنا بیان کرتا ہوں، پھر حضور اقدس ﷺ پر درود بھیجتا ہوں، پھر میت کے لیے دعا کرتا ہوں۔

- موطأ امام مالک میں ہے:

٥٣٩- عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ تُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَنَا لَعَمْرُ اللهِ أُخْبِرُكَ: أَتَّبِعُهَا مِنْ أَهْلِهَا فَإِذَا وُضِعَتْ كَبَّرْتُ وَحَمِدْتُ اللهَ وَصَلَّيْتُ عَلَى نَبِيِّهِ ثُمَّ أَقُولُ: اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ.

2۔ حضرت مسیّب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نمازِ جنازہ ادا فرماتے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرتے، پھر درود شریف پڑھتے، پھر میت کے لیے دعا فرماتے۔

- مصنف ابن ابی شیبہ:

١١٤٩٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى

عَلَى مَيِّتٍ يَبْدَأُ بِحَمْدِ اللهِ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَحْيَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاجْعَلْ قُلُوبَنَا عَلَى قُلُوبِ خِيَارِنَا.

3۔امام شعبی تابعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نمازِ جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد اللہ کی حمد وثنا ہے، دوسری تکبیر کے بعد درود شریف ہے، تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا ہے، اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام ہے۔

- مصنف ابن ابی شیبہ:

١١٤٩٣- عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: فِي التَّكْبِيرَةِ الأُولَى يُبْدَأُ بِحَمْدِ اللهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، وَالثَّانِيَةُ صَلَاةٌ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، وَالثَّالِثَةُ دُعَاءٌ لِلْمَيِّتِ، وَالرَّابِعَةُ لِلتَّسْلِيمِ.

نمازِ جنازہ میں ثنااور درود شریف کے الفاظ سے متعلق وضاحت:

احادیث سے نمازِ جنازہ میں ثنااور درود شریف پڑھنے کا تو ثبوت ملتا ہے البتہ ان سے متعلق مخصوص الفاظ ثابت نہیں، اس لیے ثنااور درود شریف کے معاملے میں کسی مخصوص الفاظ کو سنت یا لازم قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اس اصولی بات کی روشنی میں مزید تفصیل یہ ہے کہ:

1۔ نمازِ جنازہ میں ثنااور درود شریف کے لیے کوئی بھی مناسب عربی الفاظ استعمال کیے جائیں تو ان سے سنت ادا ہو جائے گی۔البتہ احادیث مبارکہ سے منقول عام حمد وثنااور درود شریف کے الفاظ کی رعایت بہتر ہے۔

2۔ نمازِ جنازہ میں نماز والی ثنا پڑھنے کو افضل قرار دیا گیا ہے، البتہ اگر کوئی شخص اس میں "وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ" کا بھی اضافہ کرلیتا ہے تو یہ بھی درست ہے۔

3۔احناف کے نزدیک نمازِ جنازہ میں قرأت کے طور پر سورتِ فاتحہ سمیت کسی بھی سورت کو پڑھنا درست نہیں، البتہ چوں کہ نمازِ جنازہ میں حمد وثنا بھی ہے اور سورتِ فاتحہ بھی حمد وثنا پر مشتمل ہے اس لیے اگر کوئی شخص پہلی تکبیر کے بعد سورتِ فاتحہ کو حمد وثنا کی نیت سے پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور جن صحابہ کرام سے نمازِ جنازہ میں سورتِ فاتحہ پڑھنا ثابت ہے تو احناف کے نزدیک اس سے یہی مراد ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے سلسلہ اصلاحِ اغلاط کا سلسلہ نمبر 120: نمازِ جنازہ میں سورتِ فاتحہ کا حکم۔

4۔ نمازِ جنازہ میں نماز میں پڑھے جانے والے درود ابراہیمی کے پڑھنے کو افضل قرار دیا گیا ہے، البتہ اگر کوئی شخص اس میں "كَمَا صَلَّيْتَ" کے بعد "وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ" کا بھی اضافہ کرلیتا ہے جیسا کہ مشہور ہے تو یہ بھی درست ہے۔

اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا میں "وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ" کے الفاظ کا ثبوت:

بعض حضرات کو یہ شبہ ہے کہ نمازِ جنازہ کی حمد وثنا میں "وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ" کے الفاظ ثابت نہیں، تو اس کا جواب یہ ہے کہ اوّل تو نمازِ جنازہ کی حمد وثنا کے کوئی مخصوص الفاظ ہی ثابت نہیں، اس لیے "وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ" کے ثابت نہ ہونے پر کوئی شبہ ہی درست نہیں۔ دوم یہ کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے طور پر "وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ" کے الفاظ بعض احادیث سے ثابت ہیں جو اگرچہ نمازِ جنازہ سے متعلق نہیں لیکن حمد وثنا کے طور پر تو ثابت ہیں اور یہی بات کافی ہے، اس لیے اگر کوئی نمازِ جنازہ کی حمد وثنا میں ان الفاظ کا اضافہ کرنا چاہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

ذیل میں ان الفاظ کا ثبوت ملاحظہ فرمائیں:

- مصنف ابن ابی شیبہ:

٢٩٧٨٧- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا أَتَيْتَ سُلْطَانًا مَهِيبًا تَخَافُ أَنْ يَسْطُوَ عَلَيْكَ فَقُلْ: اللهُ أَكْبَرُ، اللهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا، اللهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ، أَعُوذُ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ أَنْ يَقَعْنَ عَلَى الأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلانٍ وَجُنُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ، اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُك وَعَزَّ جَارُك وَتَبَارَكَ اسْمُك، وَلا إِلَهَ غَيْرُك، ثَلاثَ مَرَّاتٍ.

- مجمع الزوائد:

١٧١٣٥- عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «إِذَا تَخَوَّفَ أَحَدُكُمُ السُّلْطَانَ فَلْيَقُلِ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ -يَعْنِي الَّذِي

يُرِيدُ- وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، وَأَتْبَاعِهِمْ أَنْ يُفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ».

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ، وَفِيهِ جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، وَثَّقَهُ ابْنُ حِبَّانَ، وَضَعَّفَهُ غَيْرُهُ، وَبَقِيَّةُ رِجَالِهِ رِجَالُ الصَّحِيحِ.

١٧١٣٦- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا أَتَيْتَ سُلْطَانًا مَهِيبًا تَخَافُ أَنْ يَسْطُوَ بِكَ فَقُلِ: اللهُ أَكْبَرُ، اللهُ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا، اللهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ، وَأَعُوذُ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمُمْسِكِ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ أَنْ يَقَعْنَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ، وَجُنُودِهِ، وَأَتْبَاعِهِ، وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، إِلَهِي كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَعَزَّ جَارُكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، ثَلَاثُ مَرَّاتٍ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ، وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيحِ.

- *الادب المفرد:*

٧٠٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا كَانَ عَلَى أَحَدِكُمْ إِمَامٌ يَخَافُ تَغَطْرُسَهُ أَوْ ظُلْمَهُ، فَلْيَقُلِ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ، أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

- *عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:*

٣٤٥- أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيسَى: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَارِثِيُّ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِذَا خِفْتَ سُلْطَانًا أَوْ غَيْرَهُ فَقُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ».

فقہی عبارات

- البحر الرائق:

وَسُنَنُهَا التَّحْمِيدُ وَالثَّنَاءُ وَالدُّعَاءُ. (كتاب الجنائز)

وَالْبدَاءَةُ بِالثَّنَاءِ ثُمَّ الصَّلَاةِ سُنَّةُ الدُّعَاءِ؛ لِأَنَّهُ أَرْجَى لِلْقَبُولِ. ولم يُعَيِّنِ الْمُصَنِّفُ الثَّنَاءَ، وروي الْحَسَنُ أَنَّهُ دُعَاءُ الِاسْتِفْتَاحِ. وَالْمُرَادُ بِالصَّلَاةِ الصَّلَاةُ عليه في التَّشَهُّدِ، وهو الْأَوْلَى كما في «فَتْحِ الْقَدِيرِ»، ولم يذكر الْقِرَاءَةَ؛ لِأَنَّهَا لم تَثْبُتْ عن رسول اللهِ ﷺ. وفي «الْمُحِيطِ» وَ«التَّجْنِيسِ»: وَلَوْ قَرَأَ الْفَاتِحَةَ فيها بِنِيَّةِ الدُّعَاءِ فَلَا بَأْسَ بِهِ، وَإِنْ قَرَأَهَا بِنِيَّةِ الْقِرَاءَةِ لَا يَجُوزُ لِأَنَّهَا مَحَلُّ الدُّعَاءِ دُونَ الْقِرَاءَةِ. (كتاب الجنائز)

- الدر المختار:

(وَهِيَ أَرْبَعُ تَكْبِيرَاتٍ) كُلُّ تَكْبِيرَةٍ قَائِمَةٌ مَقَامَ رَكْعَةٍ (يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْأُولَى فَقَطْ) وَقَالَ أَئِمَّةُ بَلْخٍ: فِي كُلِّهَا (وَيُثْنِي بَعْدَهَا) وَهُوَ «سُبْحَانَك اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِك» (وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ) كَمَا فِي التَّشَهُّدِ (بَعْدَ الثَّانِيَةِ)؛ لِأَنَّ تَقْدِيمَهَا سُنَّةُ الدُّعَاءِ (وَيَدْعُو بَعْدَ الثَّالِثَةِ) بِأُمُورِ الْآخِرَةِ، وَالْمَأْثُورُ أَوْلَى .....

- رد المحتار:

(قَوْلُهُ: وَهُوَ سُبْحَانَك اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِك) كَذَا فَسَّرَ بِهِ الثَّنَاءَ فِي «شَرْحِ دُرَرِ الْبِحَارِ» وَغَيْرِهِ، وَقَالَ فِي «الْعِنَايَةِ»: إنَّهُ مُرَادُ صَاحِبِ «الْهِدَايَةِ»؛ لِأَنَّهُ الْمَعْهُودُ مِنَ الثَّنَاءِ، وَذَكَرَ فِي «النَّهْرِ» أَنَّ هَذَا رِوَايَةُ الْحَسَنِ عَنِ الْإِمَامِ. وَالَّذِي فِي «الْمَبْسُوطِ» عَنْ صَاحِبِ الرِّوَايَةِ أَنَّهُ يَحْمَدُ اللهَ. اهـ أَقُولُ: مُقْتَضَى ظَاهِرِ الرِّوَايَةِ حُصُولُ السُّنَّةِ بِأَيِّ صِيغَةٍ مِنْ صِيَغِ الْحَمْدِ، فَيَشْمَلُ الثَّنَاءَ الْمَذْكُورَ؛ لِاشْتِمَالِهِ عَلَى الْحَمْدِ. (قَوْلُهُ: كَمَا فِي التَّشَهُّدِ) أَيِ الْمُرَادُ الصَّلَاةُ الْإِبْرَاهِيمِيَّة الَّتِي يَأْتِي بِهَا الْمُصَلِّي فِي قَعْدَةِ التَّشَهُّدِ. (قَوْلُهُ: لِأَنَّ تَقْدِيمَهَا) أَيْ تَقْدِيمَ الصَّلَاةِ عَلَى الدُّعَاءِ سُنَّةٌ كَمَا أَنَّ تَقْدِيمَ الثَّنَاءِ عَلَيْهِمَا سُنَّةٌ أَيْضًا. (باب صلاة الجنازة)

- حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی:

قوله: (وهو سبحانك اللّٰهُمَّ وبحمدك الخ) قال في «سكب الأنهر»: والأولى ترك «وجل ثناؤك» إلا في صلاة الجنازة اهـ (باب أحكام الجنائز)

فائدہ: نمازِ جنازہ میں کوئی مخصوص الفاظ پڑھنا لازم نہیں:

کئی حضرات صحابہ کرام نے اس بات کی صراحت فرمائی ہے کہ نمازِ جنازہ میں کوئی مخصوص الفاظ لازم قرار نہیں دیے گئے۔ ملاحظہ فرمائیں:

1۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازِ جنازہ میں ہمارے ذمّے کوئی مخصوص قرأت اور الفاظ لازم قرار نہیں دیے گئے۔

- المعجم الکبیر للطبرانی میں ہے:

٩٦٠٤- عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ أَوْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: لَمْ يُوَقَّتْ لَنَا عَلَى الْجَنَازَةِ قَوْلٌ وَلَا قِرَاءَةٌ، كَبِّرْ مَا كَبَّرَ الْإِمَامُ، أَكْثِرْ مِنْ أَطْيَبِ الْكَلَامِ.

2۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے نمازِ جنازہ میں ہمارے ذمّے مخصوص الفاظ کو پڑھنا لازم قرار نہیں دیا۔

- مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٤٨٥- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَا بَاحَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ بِشَيْءٍ.

3۔ حضرت شعیب رحمہ اللہ اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں انھوں نے تیس صحابہ کرام سے روایت کی ہے کہ نمازِ جنازہ میں کوئی مخصوص الفاظ پڑھنا لازم نہیں ہے۔

- مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٤٨٦- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ ثَلَاثِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُمْ لَمْ يَقُومُوا عَلَى شَيْءٍ فِي أَمْرِ الصَّلَاةِ عَلَى الْجِنَازَةِ.

ان روایات کا مطلب یہ ہے کہ نمازِ جنازہ میں اللہ کی حمد و ثنا، درود شریف اور میت کے لیے دعا سے متعلق مخصوص الفاظ واجب اور لازم نہیں کہ جن کی پاسداری ایسی ضروری ہو کہ ان کے بغیر نمازِ جنازہ ہی ادا نہ ہو، بلکہ

ان امور کی ادائیگی کے لیے کوئی بھی مناسب عربی الفاظ استعمال کیے جاسکتے ہیں البتہ جو الفاظ احادیث سے ثابت ہوں ان کی رعایت مسنون، بہتر اور اہم ہے۔

ثنا:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابرہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق، بڑی بزرگی والا ہے۔

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق، بڑی بزرگی والا ہے۔

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

19 صفر المظفّر 1442ھ/7 اکتوبر 2020

03362579499